

## 6229- دوست کا قرض ادا کرنے کا وعدہ کیا اب اس کے حج کا حکم کیا ہوگا

### سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے قبل میں نے ایک بینک سے فائدہ کی بنیاد پر اپنے ایک دوست کے لیے قرض حاصل کیا اور میرے دوست نے قطعی طور پر معاہدہ کیا تھا کہ وہ خود اس قرض کی ادائیگی کرے گا، اب میں والدہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں، لیکن معاملہ یہ ہے کہ حج سے قبل وہ قرض ادا کرنے کی سخت نہیں رکھتا (یہ علم میں رکھیں کہ قرضہ میرے نام سے ہے)

تو یا میرے فریضہ حج کی ادائیگی پر یہ اثر انداز ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا شکر اور تعریف ہے جس نے آپ کو اسلام کا التزام کرنے کی توفیق سے نوازا، آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ آپ کے حج کے صحیح ہونے پر کچھ بھی اثر انداز نہیں ہوتا، لہذا جب آپ کے پاس یقینی استطاعت ہو تو آپ حج کی ادائیگی کے لیے جائیں۔

حج کے لیے استطاعت یہ ہے کہ: اسے صحیح البدن ہونا چاہیے، اور بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے مواصلات مثلاً ہوائی جازیا گاڑی یا جانور کا مالک ہو یا کراچی ادا کرنے کی استطاعت ہو، یہ اس کے حالات پر مختصر ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ آنے جانے کے لیے زادراہ بھی رکھتا ہو لیکن یہ سب کچھ اس گھر یا خرچ سے زائد ہونا چاہیے جو حج سے واپس آنے تک اس کے گھر میں خرچ ہو گا یا جن کا خرچ ان کے ذمہ ہے اس سے زائد ہو۔

ویکھیں: فتاویٰ الجیۃ الدائمة لیحوث العلمیہ والافاء (30/11)۔

اور آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں حرام کام میں اپنے دوست کی معاونت کرنے پر توبہ کریں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اوْرَثْمَ بِرَأْنِي اُورَزِيادِتِي كَمَا مُوْلَی مِنْ اِيْكَ دُوْسَرَے كَا تَعَاوُنَ نَهْ كَرُو﴾۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے دوست کے سامنے اس مسئلہ کے حکم کی بھی وضاحت کریں اور اسے نصیحت کریں کہ وہ آئندہ اس کام کو نہ کرے اور اس سے توبہ کر لے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اپنے محبوب اور رضامندی والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

واللہ اعلم۔